یسُوع مسیح کی الوہیت

THE DEITY OF JESUS CHRIST

بھائی گراہم، آپکا شکریہ۔ سب کو، صبح بخیر، اور آپ سب کو کرسمس مبارک ہو۔ ہم آج صبح ایک بار پھر، اِس ٹیبرنیکل میں، اِس پیارے چھوٹے سے گروہ کے ساتھ نہایت خوش ہیں۔

(2) بھائی گراہم اور میں، اِس معاملے پر بات چیت کرر ہے تھے۔ اُس نے کہا،''بھائی بل، آج صبح آپکے دِل میں کوئی بات بیان کرنے کرنے کے لیے ہے؟''

(3) میں نے کہا،''صرف مسیح ہے۔'' آمین۔ بس یہی ہے۔ یہ ہمیشہ ہمارے پاس ہے۔ اور یہی ہم میں مشترکہ بات ہے، کہ وہ ہمارے پاس ہے۔

(4) گزری کل، ڈیلاس سے دیر سے آیا، وہاں ہم نے ...... وہاں بہت ہی جلالی عبادات رہیں۔ اور وہ بات جس کیلئے ہم دُعا کر رہے تھے، اب وہ وقوع پذیر ہونے کو تیار ہے۔ یہ ٹھیک ابھی اِس گھڑی میں ہے، اور یہ، ایک ملک گیر بیداری ہے۔ گزرے دِن، تمام خادم حضرات، یا...... کچھ گزرے دِنوں میں، ہر درجے اور صلاحیت کا خادم، ان، عبادات میں موجود تھا، اور ہم اِس کنونیشن میں ڈیلاس میں۔ میں ایک ساتھ اکھٹے ہوئے تھے۔ اور وہاں پندرہ، یا اٹھارہ خادم حضرات موجود تھے جنکی۔ جنکی خدمت وہیں تھی اور کوئی تین سے پندرہ ہزار کے لگ بھگ لوگ موجود تھے، شاید بیس ہزار کے قریب لوگ تھے۔ مثال کے طور پر، ریمنڈ ٹی ریچی، اور بوس ورتھ، اور۔ اور اورل رابرٹس، اور جیکسن، اور یہ تمام لوگ وہاں موجود تھے۔

(5) اُس رات، بھائی جیکسن، کی عبادت میں، پانچ سو لوگوں نے ایک ہی بار میں پاک رُوح کو حاصل کیا، پس یہ بہت جلالی بات ہے۔

(6) اور گزرے کل، یا کسی روز ہم سب، سال بھر کیلئے معاہدوں پر کام کرنے کیلئے اکٹھا اکھٹے ہوئے، اور ہم یقین کرتے ہیں کہ خُدا یہاں کام کرنے کیلئے اور ہلانے کیلئے موجود ہے، ایسا دُنیا نے اِس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ دوستو، میں یقین کرتا ہوں، کہ ہم۔ ہم کسی جلالی چیز میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور یہ خادم حضرات جو کہ اگلی گرمیوں میں ہر رات، اگر خُدا اند نے چاہا تو، وہاں پر ہر جگہ سے ہر

رات موجود ہونگے......اور بڑے بڑے سائبان لگائیں جائیں گے، جو کہ پندرہ یا سولہ، یا اِس سے بھی زیادہ ہونگے، جو آٹھ یا دس ہزار لوگوں کو سائے میں رکھیں گے، جو ریاست ہائے متحدہ سے، ایک ہی وقت میں آئیں گے۔

(7) اوہ، اب ہمیں بیدار ہونا ہے۔ یہ اب اپنے وقت میں ہے، اور سینکڑوں سینکڑوں لوگ پاک روح کا بپتسمہ حاصل کر رہے ہیں، اور اب خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ کچھ اور نہیں ہے کہ ہم اِس کیلئے، تھوڑی دیر بعد آگے دیکھیں، بلکہ یہ- یہ- یہ اِسی گھڑی ہے۔ خُدا یہ اِسی گھڑی کر رہا ہے۔

(8) [بھائی گراہم سنیلنگ بھائی برنہم سے مائیکروفون کے متعلق پوچھتے ہیں- ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب، میں...... ہاں، بھائی گراہم۔ یہی بات ہے جسے میں ہمیشہ......ٹھیک ہے۔ خیر، آپ جانتے ہیں، بھائی گراہم اور میں نے ایکساتھ مل کر بہت اچھا کام کیا ہے؛ وہ کافی لمبا ہے اور میں بہت چھوٹا ہوں۔ پس میں......[بھائی سنیلینگ کہتے ہیں، ''وہ نیچے کے پھل چُنتے ہیں، اور میں اوپر کے تمام پھل چُنتا ہوں۔'' بھائی برنہم اور جماعت ہنستے ہیں۔] کبھی کبھی مجھے اِسکو ہلا کر نیچے کرنا پڑتا ہے کہ یہ نیچے ہو جائے......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] بھائی گراہم، آپکا شکریہ۔ میں نے ابھی تک اُس، آگ کے متعلق خیال نہیں کیا۔ مگر ہم اُس آگ کو مذبح پر چاہتے ہیں، کیا ہم نہیں چاہتے؟ آمین۔ کیوں، آپ......

(9) گزری رات ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے، ہزاروں گہرائی میں تھے، اور وہ سب اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجا رہے تھے اور خُدا کی تعریف کر رہے تھے، وہ ہمارا بہت جلالی وقت تھا، اور اُس وقت آگ ٹھیک ہمارے پاس مذبح پر موجود تھی۔

(10) اور اِس آنے والی گرمیوں میں بیداری کی عبادت کا اعلان کر کے ہم نہایت خوش ہیں۔ اب دیکھیں میں......

(11) میں یہاں کلیسیا کیساتھ، بھائی گراہم اور آپ سب کیساتھ، اگلے آٹھ یا دس دِن کیلئے ہونگا، میرا خیال ہے، اور جہاں تک مجھے معلوم ہے، اور جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکا میں ہر عبادت میں شامل ہونا چاہونگا۔ پھر میں......

(12) تب ہم وہاں سے، ہوسٹن، ٹیکساس، کولیسم کی جانب بڑھیں گے۔ جہاں ایک خوبصورت

بڑی عمارت موجود ہے جس میں سترہ ہزار لوگوں کے بیٹھنے کیلئے نشستیں موجود ہیں، اور ہم ایک عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔

(13) کوشش کی......مگر ہم ایسا نہ کر سکے، ہم سب کو وہاں ایک دُعائیہ قطار لینی تھی؛ ایک خادم ایک مقام پر، اور دوسرا دوسری جگہ، دُعائیہ قطار لے۔ لیکن، میرے خُدایا، یہ اِسطرح سے کام نہ کر سکا، اور صرف بھائی جیگرز کو آگے جانا پڑا۔

(14) اور، کہتا ہوں، بلکہ ایک اور بات کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ بھائی جیگرز کھڑے ہوئے اور ویسا ہی رویہ اختیار کیا جیسا ہم نے کیلگری میں اختیار کیا۔ وہ......مشنری بپٹسٹ اور فری ویل بپٹسٹ، اور تمام (آپ جانتے ہیں، ٹیکساس بپٹسٹ سے بھرا ہوا ہے)، وہ اِس کے سامنے کھڑے ہو گئے، اور یوں وہ بنیاد پرست بپٹسٹ پروگرام کے- کے خلاف کھڑے ہو گئے۔ اور، اوہ، کیسے اُنھوں نے اُس کے بارے میں اخبار میں لکھا اور وغیرہ وغیرہ۔ خیر، اُنھوں نے، اُسے بائبل کے سوالات لکھے، پس اُس نے اُنھیں واپس جواب دیئے۔ اور اُنھوں نے یہ حاصل کیے......تو اُسکے بعد یہ اُن کے پاس اُنکا اپنا ثبوت تھا، پھر کچھ سیاستدان کھڑے ہو گئے، کیونکہ، وہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ اخبار میں چھپے۔ اسلیئے، بھائی جیگرز، ہم نے وہاں ایک میٹنگ رکھی، اور شہر کے تعاون کرنے والے پچھتر خادم ایک ساتھ آئے، اور ہم نے اِس کی ایک فوٹو اسٹیٹ کی کاپی لی، اور کہا، ''کیا یہ بولنے کی آزادی ہے؟ کیا یہ پریس کی آزادی ہے؟'' اِس طرح کیا، اور اِسے باہر بھیجا۔ اور اگلے ہی دِن دس ہزار پڑھنے والوں نے اخبار چھوڑ دیا۔

(15) اور وہ، روتے ہوئے، اپنے گھٹنوں کے بل آئے، اور کہا، ''ہم اِسے اخبار میں، بالکل مفت شائع کرینگے، اور آپ کو ایک پیسہ بھی دینے کی ضرورت نہیں۔''

(16) اوہ، بھائی، اور آپ کلیسیا، سُنیں۔ ایک وقت تھا ہم ریلوے روڈ ٹریک کے قریب رہتے تھے، اب ہم مزید رہنا نہیں چاہتے ہیں۔ اب ہم ہللّویاہ کی راہ پر رہنا چاہتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ ہم لاکھوں کے شمار میں آتے ہیں۔ ہم وہاں صرف کچھ سینکڑوں میں، ہوا کرتے تھے، لیکن اب ہم لاکھوں، لاکھوں میں ہیں۔ اور ایکساتھ جُڑے ہوئے ہیں، کیونکہ ہم اعداد و شمار میں، یہاں امریکہ میں، نہایت مضبوط کلیسیا ہیں؛ یہ سچ ہے، اوہ، میرا خیال ہے، کہ دُنیا میں ایسا ہے۔ اکیلے، پچھلے سال ہی میں، ہم میں پندرہ لاکھ لوگ تبدیل ہو کر شامل ہو گئے تھے۔ اِس پر دھیان دیں، دیکھیں، پندرہ لاکھ

لوگ تبدیل ہو کر، فل گاسپل لوگوں میں، عام ترتیب کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ اوہ، اب ہم بڑھ رہے ہیں۔

(17) اور یہ چھوٹے اخبارات اور ایسی چیزیں...... یہ کیتھولک لوگوں کے متعلق بات نہیں کرینگے، یہ اُن سے ڈرتے ہیں۔ دیکھیں، یہ ایسا کرنے سے ڈرتے ہیں۔ لیکن اب ٹھیک ہم گنتی کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس حقوق ہیں۔ آئیں اپنے خُدا کے دیئے گئے حقوق کا دعویٰ کریں۔ یہ سچ ہے۔ اسلیئے ہم اِس سال خُدا کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، جو کہ ہماری کمک اور سِپر ہے، بیشک...... بیداری حاصل کرنے کیلیئے اپنی پوری کوشش کریں۔

(18) [کوئی شخص بھائی برینہم سے بات کرتا ہے- ایڈیٹر۔] اوہ، یہاں پر؟ آپ سب کو مجھے بتانا پڑیگا کہ کب روکنا ہے۔ وہاں پر، وہاں پر درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں اِس طرف چل سکتا ہوں اور پیچھے دیکھ سکتا ہوں۔

(19) اچھا، ٹھیک ہے، کتنے لوگوں کو کرسمس اچھا لگتا ہے؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا، میرے خُدایا! دیکھیں! یہ شادمانی کا وقت ہے، یہ وہ وقت ہے جب ہم سب ایک ساتھ اکھٹے ہو سکتے ہیں اور مسیح کی عبادت کر سکتے ہیں۔

(20) اور مجھے- مجھے، کوئی پیغام، یا ایک بات بھی نہیں ملی۔ جب وہ یہاں بات کر رہا تھا تو میں نے بس بائبل کو کھولا۔ میں اِس طرف کو گھوما، اور میں نے کہا، ''مسیح کی پیدائش کہاں ہے؟'' تقریباً سبھی اِسی تعلق سے بات کر رہے ہیں۔ اور یوں میں تھوڑا سا پڑھونگا اور پھر کچھ دیکھیں گے، اور تب تک اِس کے ساتھ چلتے رہیں گے جب تک خُداوند کا پاک روح کچھ چُن نہیں لیتا۔

(21) اب، شروع کرنے کیلیئے، ہم لوقا میں سے شروع کرتے ہیں، لوقا کا پہلا باب۔ یہ مسیح کی پیدائش کا- کا آغاز ہے۔ اور ہم یہاں سے کچھ پڑھیں گے، یا اگر ہم کچھ کر سکے تو کلام میں سے کچھ سیکھائیں گے۔ ہم نہیں جانتے کہ خُداوند ہمارے لیئے کیا کریگا، لیکن ہم بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں عظیم برکت دیگا۔

(22) کہا، میں نے آپ کی نشریاتی تقریر سُنی۔ یہ بڑی اچھی تھی۔ آگے بڑھتے جائیں، آگے بڑھتے جائیں، کلام کی منادی کریں۔

(23) بس وہاں، بھائی گرا ہم کو بتا رہا تھا، ''اگر کوئی وقت ایسا ہے کہ جب مسیحیوں کو ایک دوسرے

کی ضرورت ہے،تو وہ یہی وقت ہے،ٹھیک وہ یہ وقت ہے۔''پس آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ سب کچھ ایک طرف رکھ دیں؛' کیونکہ مجھے یقین ہے، خُدا کے فضل سے...... میں اِس پر، تھوڑی دیر، بس چند منٹوں کیلئے بات کرونگا، کہ کیسے ہمیں-ہمیں اِس وقت ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔

(24) وہ عظیم...... مجھے یقین ہے ہم سامنا کررہے ہیں......آپ مجھے سُن رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ہم سامنا کررہے ہیں، اب دیکھیں، اُس عظیم واقعہ کو دیکھ رہے ہیں جو کبھی تمام بنی نوع انسان کی تاریخ میں ہوا، اور یہاں ہمارے سامنے ہورہا ہے۔ دُنیا کا عظیم مقام یہاں پر ہے، اور ایک ایسا واقعہ جو خُدا، ٹھیک یہاں کرنے جارہا ہے۔ اور، یہ ایک چونکا دینے والی بات ہے، دُنیا کے چوگرد نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ کیسے چیزیں ایک ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ اوہ، دوست، یہ کچھ واقع ہونے کیلئے طے ہے۔ یہ وہ ہے جس کے متعلق ہم نے باتیں کیں اور جس کے متعلق کہا، ٹھیک یہاں ہے۔ سمجھے؟ یہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، اور ہر جگہ، ظاہر ہورہا ہے۔

(25) یہاں ایک عظیم تصویر ہے اور میں آج صبح آپ کیلئے تصویر کشی کرنا چاہونگا۔ میں باہر میدان میں ایک برّے کو، چرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ چھوٹا سا برّہ گھبرا جاتا ہے اور وہ بس......وہ پریشان ہو جاتا ہے۔ اور ٹھیک اُس کے پیچھے سرکنڈوں میں دیکھیں، میں دیکھتا ہوں کہ ایک شیر، با آسانی اُچھل کود کر رہا ہے۔ سمجھے؟ اور اپنی دم کو زمین پر رگڑ رہا ہے، اور اپنے پاؤں کو چھلانگ لگانے کیلئے تیار کر رہا ہے۔

(26) یوں باہر میدان میں ایک کلیسیا ہے۔ اور کیمونزم کا اندھیرا پوری دُنیا پر چھا رہا ہے، اور ایک بڑے سائے کی مانند قریب آرہا ہے۔

(27) اور یہ برعکسی کا قانون ہے۔ جیسے دِن نکلنے سے پہلے، دیکھیں دِن نکلنے سے پہلے ہمیشہ اندھیرا ہوتا ہے کیونکہ دِن نکل رہا ہوتا ہے، اور اندھیرے کو ہٹا رہا ہوتا ہے۔ اور یہ برعکس کا قانون ہے، آپ دیکھیں، دِن نکلنے سے پہلے یہ اندھیرا ہوتا ہے۔

(28) اور اب ہم اِسی چیز میں ہیں۔ کیونکہ دِن سے پہلے اندھیرا ہوتا ہے۔ اندھیرے کا بڑا سائیہ پھیل رہا ہے، تا کہ گناہ آلودہ انسان ختم ہو جائے۔ کیا آپ نے اِس کرسمس کے وقت میں، دھیان دیا، کہ تمام کیمونزم ممالک، اِس کی بجائے کہ وہ مسیح چرنی والے کو بھیجیں، وہ اسٹالن کی چھوٹی چھوٹی کتابیں بھیج رہے ہیں، جسکے اوپر اسٹالن کی تصویر لگی ہوئی ہے؛ انسان جو مخالف ہے، خود کو سب سے اوپر یعنی

خُدا کہلوانا چاہتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور اِس طرح دُنیا کے ایک بڑے حصے کو اپنے چنگل میں پھنسا رہا ہے۔ اور پھر دوسری بات یہ ہے، کہ، یہ سب کچھ، کلام مقدُس کو پورا کرنے کیلئے ہے۔

(29) اور اِس کے بعد، پھر، میں چاہتا ہوں کہ آپ دوسری بات پر توجہ دیں، جو کہ پوری ہو رہی ہے۔ یہ رسمی لوگ ہیں جو اِن رسمی کلیسیاؤں میں ہیں، اور یہ لوگ تحریک کے خلاف اُٹھ رہے ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے، ''وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کرینگے؛ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔'' اور یوں وہ اپنا مقام لے رہے ہیں۔

(30) کیمونزم اپنا مقام لے رہا ہے۔

(31) خُدا کی تعریف ہو، رُوحُ القُدس اپنا مقام لے رہا ہے۔ جی ہاں۔ ''پس جب دشمن سیلاب کی طرح آئیگا، تو تب میں اُس کے مقابلہ میں ایک معیار کھڑا کرونگا'' یہ سچ ہے۔ اور کلیسیا اپنا مقام لے چکی ہے، میرا مطلب رُوحُ القُدس یافتہ کلیسیا سے ہے۔

(32) دوستو، اب یہی سب کچھ ہے جس میں میری دلچسپی ہے، کہ میں یہاں موجود ہوں۔ باہر، تو میں بیماروں کیلئے دُعا کرونگا۔ لیکن یہاں میری دلچسپی ایک ہی بات میں ہے، اور وہ خُدا کی نئے سرے سے پیدا شدہ کلیسیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ بحرحال، یہی سب ہے جس میں میری دلچسپی ہے۔ میں ضابطوں، اور ڈیکنوں میں دلچسپی نہیں رکھتا، یا اِسطرح کے اور کاموں میں، یا کلیسیاؤں کے احکام میں، اور وغیرہ وغیرہ میں۔ بلکہ میں کلیسیا پر رُوحُ القُدس کے بپتسمے کے نزول میں دلچسپی رکھتا ہوں، کیونکہ اِسی دِن میں ہم رہ رہے ہیں۔ یہی بنیادی حصہ ہے، اور ہم اِسی کیلئے منتظر ہیں۔

آئیں اب دُعا مانگتے ہیں۔

(33) آسمانی باپ، آج صبح، ہمارے درمیان جنبش کر۔ خُداوند، یہ بخش دے، اور ہونے دے کہ خُدا کا روح اِس عبادت پر مسلط ہو جائے۔ خُداوند، یہاں کے کام پر برکت چاہتے ہیں۔ ہمارے بھائی، بھائی گراہم کو برکت دے۔ اے خُدا، آج رات اِسکو، ریڈیو پر کلام بیان کرنے کیلئے حکمت کے الفاظ عطا کر، اور ہونے دے کہ وہ - وہ لوگوں کو...... کلام بیان کرنے کے وسیلہ جھنجوڑے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہونے دے کہ گنہگار روئیں، اور اپنی جگہ پر گھٹنے ٹیک لیں اور اپنے دِل مسیح کو دیں۔ اور اگر آج صبح یہاں کوئی غیر ایماندار ہو، یا کوئی ایسا شخص ہو جس نے مسیح کو قبول نہیں کیا، تو، ہونے دے کہ وہ بھی آئے۔

(34) اور خُداوند، اب آج صبح، لوگوں کے دِلوں میں ایک بیداری شروع ہو جائے۔ ہونے دے کہ یہ نیا ہونے کا وقت ہو، ایک ایسا وقت جب رُوح القُدس نیا بنائیگا۔ اور، باپ، ہم اِسی طرح دُعا کرینگے۔ آ اور ہم میں سے، ہر ایک کا ہاتھ پکڑلے، اور ہمیں اِس راہ پر لے چل۔ اور ہمیں یہ عظیم تصویر دِکھا جو یہاں رکھی ہوئی ہے، اور آج صبح اپنے بھیدوں کو مقدسین پر ظاہر کر، تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ ہمارے سامنے کیا کچھ ہے۔ اور خُداوند، جیسے ہم خُدا کے ہتھیاروں سے، لیس ہو کر چلتے ہیں، تو ہونے دے کہ ہم نڈر سپاہوں کی طرح جائیں، تا کہ دشمن کا سامنا کریں۔ لیکن ہم اُسکا سامنا کیسے کر سکتے ہیں جب تک ہم اُسکی چالوں کو نہ جان پائیں؟ آج صبح سمجھنے میں ہماری مدد کر، اور ہمیں ......اُسکا پیش منظر دِکھا، تا کہ ہم جان پائیں کہ اُسے کہاں ملیں۔ پس ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(35) آئیں دیکھیں، دوسرا باب، آئیں اِسے پڑھیں۔

اُن دِنوں میں ایسا ہوا، کہ قیصر اوگوستُس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا، کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔

(اور یہ پہلی اسم نویسی ......سوریہ کے حاکم کے عہد میں ہوئی۔)

اور سب لوگ نام لکھوانے کیلئے، اپنے اپنے شہر کو گئے۔

پس یوسف بھی گلیل کے شہر، ناصرت سے، داؤد کے شہر، بیت الحم کو گیا، جو یہودیہ میں ہے؛

(اسلیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا:)

تا کہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ، جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔

اور جب وہ وہاں تھے، تو ایسا ہوا، کہ، اُس کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا۔

اور اُس کا پہلوٹا بیٹا پیدا ہوا، اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر، چرنی میں رکھا؛ کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔

(36) اب جیسے کہ یہ ایک پس منظر ہے، اور...... جب تک ہم اِس کے اُس حصے پر نہیں آجاتے میں آج صبح یہ استعمال کرونگا۔ اور سب لوگ خود کو خُداوند کے روح کے مسح میں آنے دیں۔

(37) اور آج، ہم، پوری دُنیا میں، یسُوع کے جنم کو منا رہے ہیں، جو کہ صرف ایک رسم ہے۔ جبکہ یسُوع پانچ دسمبر کو پیدا نہیں ہوا تھا بلکہ ایسا نہیں ...... یا پچیس دسمبر کو پیدا نہیں ہوا تھا۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ ایسا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ یہودیہ کے سارے پہاڑ اِس وقت کے دوران برف سے ڈھکے ہوتے

ہیں،لہٰذا ایسے کیسے ہوسکتا ہے؟یسُوع عموماً، ستارہ شناسی کے حساب سے،اور اُسکے پیدا ہونے کے سب تقاضوں کے حساب سے، ابتدائی طور پر، اپریل کا شروع بنتا ہے، کیونکہ اِس وقت موسمِ بہار ہوتا ہے۔لیکن یہ ایک دِن ہے، جو ٹھیک ہے، جو عبادت کرنے کیلیئے، دُنیا میں اُسکی آمد کی یاد میں الگ کیا گیا ہے۔

(38) خُدا نے جو دُنیا کو سب سے عظیم تحفہ بخشا وہ یسُوع مسیح ہے۔جیسا کہ، ہم یہ جانتے ہیں۔اور آج صبح، میں اُسکی الوہیت پر، بولنا چاہتا ہوں، وہ کون ہے۔بہت سارے لوگوں نے اُسکو چھوٹے بچے کی طرح جھولے میں رکھا، اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن یہ- یہ تصویروں میں سے ایک تصویر ہے، اور اُس ڈارمے کا ایک حصہ ہے، صرف یہ دِکھانے کیلیئے کہ وہ، اور اُس کی الوہیت حقیقت میں کیا ہے۔

(39) اور اُس نے کہا، اُسکی آمد کے تعلق سے، کلام میں لکھا ہے، اُس کے متعلق یوحنا کے- کے دِنوں ہی سے بیان کیا گیا۔جبکہ پیچھے پیدائش میں، یہ نبوت کی گئی تھی، کہ،''عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی؛'' اور اِس بچے- بچے، یسُوع مسیح کا وعدہ کیا گیا۔اور وہ سب نبیوں پر، نازل ہوا؛ اور ہر وہ نبی جس نے بائبل میں لکھا، اُس کے پہلے اور دوسرے واقعہ کا ذکر کیا، کہ کب وہ دُنیا میں آئیگا۔

(40) یسُوع تین بار آتا ہے۔پہلی بار، وہ اپنی کلیسیا کو چھٹکارا، دینے کیلیئے آتا ہے۔دوسری بار، وہ، اپنی کلیسیا کو، لینے کیلیئے آتا ہے۔اور تیسری بار، وہ اپنی کلیسیا کے ساتھ، آتا ہے۔بائبل میں ہر چیز تین میں چلتی ہے، تین میں، لیکن مسیح میں سب ایک ہے۔یاد رکھیں، وہ، پہلی بار، اپنی کلیسیا کو چھٹکارا دینے؛ دوسری بار، اپنی کلیسیا کو لینے؛ اور تیسری بار، اپنی کلیسیا کیساتھ، بحیثیت بادشاہ اور ملکہ کے آتا ہے۔

(41) اب، اُسکی پہلی آمد کے تعلق سے، ہم کچھ دیر بولیں گے، جو کہ اُسکے انسان ہونے پر ہے؛ اور پھر ہم اُس کی دوسری آمد پر، یہ، اِس سے اوپر ہے؛ اور اگر خُداوند نے چاہا؛ تو پھر تیسری آمد پر۔

(42) اب اُن دِنوں میں کلیسیا کے گرد ایک بڑی ایذا رسانی تھی۔قیصر اوگوستس نے ایک بڑا منصوبہ بنایا، کہ وہ تمام لوگوں پر ٹیکس لگائے گا۔اور ایسا ایک مقصد کے تحت کیا گیا تھا، تا کہ خُدا کی ایک عظیم نبوت پوری ہو جائے۔

(43) ایک ہی کام ہے جو آپکو کرنا ہے، جب آپ بائبل میں کوئی کام ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، جو آپ کو تھوڑا سا غیر معمولی اور تھوڑا حیران کن لگتا ہے، تو بس تھوڑا سا وقت خُدا کو دیں۔خُدا جلدی میں

نہیں ہے۔ہم جلدی میں رہتے ہیں۔بس خُدا کوتھوڑا سا وقت دیں، اور آپ دیکھیں گے کہ پرانے پیشینگوئی کے پہیوں، کی گراری، تصویر میں کیسے گھومتی ہے۔ یہ گھومے گی، ویسے ہی جیسے تصویر کو تیار کیا جاتا ہے۔

(44) جیسے کوئی شخص کسی روز کہہ رہا تھا، اُس نے کہا،''خُدا، وہ کیا تھا؟'' جب وہ، لاکھوں اور لاکھوں سال پیچھے تھا، جب وہ نہیں...... جیسے یہاں خلا ہے؛ پھر وہ لوگوس کلام میں اکھٹا ہو گیا؛ اور پھر وہ لوگوس کلام میں سے، مسیح میں آیا۔ دیکھیں، یہ خُدا ہے جو اِس طرح سے، زمین پر آرہا ہے، اور پھر ٹھیک اِسی طرح واپس خُدا میں جاتا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ بس چکر کاٹ رہا ہے، اور ابدیت سے، خلا میں نیچے آرہا ہے؛ ایک ساتھ لپٹ کر، لوگوس میں آرہا ہے؛ اور پھر لوگوس سے، انسان میں، اور پھر گھوم کر ٹھیک واپس جا رہا ہے۔ صرف ایک مقصد کیلئے، کہ اُس انسان کو مخلصی دے جو گر گیا تھا۔

(45) اب، وہ اِسی مقصد کے تحت آیا، کہ ایک چھڑانے والا بنے۔ اور اِس سے پہلے کہ خُدا ایک چھڑانے والا بن سکتا، قانون کے مطابق، اُسکو ایک قرابتی چھڑانے والا، بننا تھا۔ اُسکو ہمارا قرابتی ہونا تھا۔

(46) جب خُدا نے آغاز میں، اپنا پہلا انسان بنایا، تو اُس نے اُسکو روح میں بنایا۔ اور روح انسان کا نظر نہ آنے والا حصہ ہے، جسے آپ دیکھ نہیں پاتے۔ اب خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔ کیا آپ مجھے سُن رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔''اور خُدا روح ہے،'' بائبل یہی کہتی ہے۔ اور پہلا انسان جو بنایا گیا وہ پوری تخلیق پر حکمران تھا، بالکل جیسے آج رُوح القُدس پوری کلیسیا پر حکمران ہے۔ اُس نے تخلیق کی رہنمائی کی۔ اُس نے جانوروں کی رہنمائی کی۔

(47) لیکن وہاں زمین کی کاشت کرنے کیلئے کوئی نہ تھا، اسلیئے خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا۔ اور اُس انسان کو، خُدا ایک بندر کی طرح ہاتھ دے سکتا تھا، وہ اُسے ایک ریچھ کی طرح پاؤں دے سکتا تھا۔ جو کچھ بھی اُس نے کیا، اُس نے اُسے ایکساتھ اکھٹا کیا اور ایک انسان بنایا۔ لیکن اُس انسان میں، خُدا نے اُس انسان میں، ایک لافانی روح ڈالی، جو کبھی مر نہیں سکتی، اور یوں وہ ایک جانور کی نسبت زیادہ بلند بنا؛ اور وہ ایک انسان بنا۔

(48) پھر یہ انسان یہاں موجود ہے، اور میرا خیال ہے کہ یہ بے دین ہے اور اُن میں سے کچھ یہاں کھڑے ہوئے ہیں، اور بحث کر رہے ہیں۔ لیکن وہ گھڑی آ پہنچی ہے جب خُدا نے اپنی روشنی کو چمکایا ہے، وہ گھڑی ابھی ہے جب خُدا کا م کر رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ لہٰذا اب وہ بحث کرتے ہیں، ''اچھا، اُسکے پاؤں ریچھ کی مانند نظر آتے ہیں، اور اُسکے ہاتھ ایک-ایک بن مانس یا ایک-ایک بندر کی طرح نظر آتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ'' اور وہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اِس کا نقطہ آغاز اُس سے آتا ہے۔ لیکن اس کا اُس کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(49) یہ گوشت کا بدن ہے جس میں وہ رہتا ہے، جیسے گھر میں رہتے ہیں، اور بدن واپس مٹی کی خاک میں مل جائیگا؛ لیکن روح لافانی ہے؛ یہ خُدا سے آتا ہے۔ یہی خُدا کی شبیہ ہے۔
کیونکہ خُدا ایک روح ہے۔

(50) اُس انسان نے اپنا نقطہ آغاز باغِ عدن میں کھو دیا تھا۔ کیونکہ گناہ اور بے اعتقادی کی وجہ سے، خُدا کے ساتھ اُس کا میل جول، اور رفاقت ختم ہوگئی تھی۔ بے اعتقادی کس میں کی؟ خُدا کے کلام میں۔ ایک دفعہ حوا کیلئے ایک تصویر کشی کی گئی، اور اُسے بتایا گیا کہ اگر وہ خُدا کے کلام کو-کو چھوڑ دے تو وہ کتنی شاندار ہو جائیگی، ''یہاں دلائل کو دیکھیں۔'' آپ دیکھ نہیں سکتے۔ خُدا......

(51) خُدا کے کلام اور دلائل میں فرق ہے۔ خُدا کا کلام سچا ہے؛ اور دلائل جھوٹے ہیں۔ آپ اس پر بحث نہیں کر سکتے۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں، ہمارا دماغ ایسا نہیں ہے، نہ اتنا اچھا ہے اور نہ ہوگا، کہ خُدا کی ابدی حکمت کو سمجھ پائیں۔ اور، اسلیئے، آپ اِس پر بحث نہیں کر سکتے؛ آپ کو صرف اِس پر یقین کرنا ہے۔

(52) اور اُس وقت اُس تصویر کو، ہمارے پہلے ماں باپ کے سامنے اتنا رنگین بنایا گیا، کہ وہ گر گئے۔ اور اس وجہ سے خُدا کے ساتھ رفاقت ٹوٹ گئی، اور باغِ عدن سے باہر نکال دیئے گئے۔ اور اُس وقت سے، خُدا نے باغ میں اوپر نیچے پکارنا شروع کیا، اور اپنے-اپنے کھوئے ہوئے بچے کو ڈھونڈ رہا ہے۔

(53) اور پھر صرف ایک ہی راستہ تھا کہ خُدا اُسے چھڑائے، اور وہ ویسا بنے......تاکہ نیچے آئے اور اُسے، خود چھڑائے؛ کسی اور کے وسیلے نہیں، کسی اور کو نہ بھیجے۔ وہ فرشتہ کو نہیں بھیج سکتا تھا؛ ایسا ٹھیک نہ ہوتا۔ لیکن صرف ایک ہی طریقہ تھا کہ خُدا انسان کو چھڑائے، کہ وہ خود نیچے آئے اور اُسے چھڑائے۔

(54) اگر یہاں کوئی گناہ کرتا، اور میں اِن لوگوں کے گروہ کا، جج ہوتا، اور، میرا، اور میرا آپ سب پر اختیار ہوتا، اور اگر میں ......اگر کوئی گناہ کرتا، میں کہتا، ''اب، میں...... بھائی گراہم، میں چاہتا ہوں آپ اِس کی قیمت ادا کریں۔'' تو یہ انصاف نہیں ہوگا۔ اگر میں اپنے بیٹے سے کہوں قیمت ادا کرو، تو یہ بھی انصاف نہ ہوگا......؟......انصاف۔صرف ایک ہی راستہ ہے کہ میں انصاف کر سکتا ہوں، کہ میں خود کو اُس کی جگہ پر رکھوں۔ اور کیا؟ میں ہی وہ تھا جس نے انصاف کا تقاضا کیا، اور پھر اگر میں اُس انسان کو چھڑانا چاہتا ہوں، تو مجھے خود کو، اُسکی جگہ پر لانا ہوگا۔ کیا آپ مجھے اب بھی سُن رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(55) اب، توجہ دیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ ذرا غور کریں۔ پھر جب ایسا تھا، تو صرف یہی راستہ تھا کہ خُدا خود اس انسان کے لیے، نیچے آکر اس کی جگہ لیکر اسے چھڑاتا۔ اور یہ چھڑانے کا قانون تھا، جو موسیٰ کے ذریعے دیا گیا تھا، اور یہ کسی قرابتی چھڑانے والے کے ذریعہ ہونا تھا؛ ایک ایسا آدمی جو اِس قابل ہو، ایک ایسا آدمی جو قیمت ادا کرنے کے قابل ہو، ایک ایسا آدمی جسکی لوگوں کے درمیان گواہی ہو تب وہ کسی کھوئے ہوئے کو چھڑا سکتا تھا جو گر گیا تھا۔ اور، پھر، خُدا ہی اِس قابل تھا۔ اور وہ کوئی اُنیس سو سال پہلے، ایک بچے کی صورت میں، چرنی میں پیدا ہوا، اور رُوح القُدس نے سایہ کیا، نہ کہ کسی جنسی خواہش سے پیدا ہوا۔ وہ خُدا تھا۔ خُدا کا خون اُس میں تھا۔

(56) بچے میں ہمیشہ اُس کے باپ کا خون ہوتا ہے، اُس کی ماں کا خون نہیں ہوتا ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ بغیر...... میں نے آپکو پہلے بھی، یہاں، کئی بار سِکھایا ہے، اور آپ جانتے ہیں بچے میں اُس کی ماں کا خون نہیں ہوتا، رتی بھر بھی نہیں ہوتا۔

(57) نہیں، کچھ نہیں ہوتا۔ خون ہمیشہ نر جنس سے آتا ہے۔ ایک مرغی انڈہ دے سکتی ہے، لیکن اگر انڈا زرخیز نہیں، تو بچہ پیدا نہیں کر پائیگا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا انڈہ چاہے کتنا خوبصورت ہے، اور مرغی نے اُسے کتنی گرمائش دی ہے، وہ پھر بھی بانجھ ہی رہیگا۔ اور وہ وہیں پڑا رہے گا اور سڑ جائیگا، یہ سچ ہے، جب تک نر پرندہ مادہ پرندے کے ساتھ نہ رہے، کیونکہ زندگی کا جرثومہ نر جنس سے آتا ہے۔

(58) اسلیئے، مریم، ''جو مرد سے ناواقف تھی،'' وہ نر، یعنی خُدا، قادرِ مطلق یہواہ کیساتھ تھی، اور خُدا نے اُس پر سایہ کیا، خُدا جو خالق ہے اُس نے مریم کے رحم میں خون کا خلیہ خلق کیا، ''تاحال وہ مرد سے ناواقف تھی۔'' اور اُس سے خُدا کا وہی تخلیقی خون سامنے آیا، تاکہ ہمیں ہماری آنے والی زندگی سے جو

جنسی خواہش سے آرہی تھی چھڑائے۔

(59) اور تب کلوری کی سولی پر، وہی خون عمانوایل کی نسوں سے لیا گیا تھا، اور آج بھی اُسی طرح بچا رہا ہے، اور چھڑا رہا ہے، اور الٰہی قدرت نے اُس دِن اُسے کلوری پر منتقل کر دیا تھا۔ آپ اِس پر یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آمین! اب، یہ سچ ہے، ہم خُدا کے خون کے وسیلہ چھڑائے گئے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ''ہم خُدا کے اپنے خون کے وسیلہ سے، خریدے گئے ہیں، اور چھڑائے گئے ہیں۔''

(60) یہ کیسے خُدا کا خون تھا؟ خُدا میں خون نہیں ہے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ خُدا کا تخلیق کردہ خون تھا جسے اُس نے تخلیق کیا، تاکہ ہمیں چھڑائے، اور وہ نیچے آیا اور اُسی بدن میں رہا جسے اُس نے تخلیق کیا تھا۔ اسلیئے وہ نہ...... خُدا کو مصیبت اُٹھانی پڑی؛ حالانکہ وہ مصیبت نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ اُسکو جسمانی مصیبت اُٹھانی پڑی۔ اُسکو ہر قسم کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا، اُس کو شیطان نے دولت اور طاقت اور۔ اور سلطنتوں کے ذریعہ آزمایا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس کو اِن سب چیزوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور یہ سب کچھ کرنے کیلیئے، وہ روح میں بحیثیت خُدا نہیں کرسکتا تھا؛ بلکہ اُسے بدن میں خُدا ہونا تھا۔

(61) اور آج صبح میں مسیح کی الوہیت پر بات کر رہا ہوں، تاکہ آپ جان پائیں وہ کون ہے جسکی آج ہم عبادت کر رہے ہیں۔ نہ کہ چرنی میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے، یا ایک سینٹا کلاز ہے، بلکہ ہم اُس کے بیٹے کی الوہیت میں، قادرِ مطلق خُدا کی عبادت کر رہے ہیں۔

(62) اور دھیان دیں، کہ وہ خون نیچے آیا اور...... اور وہ یسُوع مسیح تھا۔ اور خُدا خود، روح میں سے نیچے آیا، اور یسُوع مسیح میں سکونت کی۔ اور بائبل کہتی ہے، ''خُدا نے مسیح میں ہوکر، اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کرلیا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''یہ سچ ہے۔'' -ایڈیٹر۔] یہواہ، یعنی خُدا خود، مسیح میں رہا اور ہمارے لیے قرابتی بنا، کیونکہ وہ انسانی جسم میں پیدا ہوا جیسے ہم ہوتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] خون کے خلیات خُدا کے وسیلہ بنے، اور۔ اور مریم کے رحم میں انسانی خلیات تشکیل پائے، جن سے بچے کی پیدائش ہوئی۔ اور خُدا نیچے آیا اور انسانی جسم میں رہا، اور ہر لحاظ سے آزمایا گیا جیسے ہم آزمائے جاتے ہیں۔ کیا آپ اِس پر یقین کرتے ہیں؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے۔

(63) اب دیکھیں، پھر، جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے اپنا خون مفت دیا۔ اُسے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اُس نے وہ قربانی دی۔ حالانکہ وہ سیدھا جلال میں داخل ہوسکتا تھا۔ وہ صورت

تبدیل کرسکتا تھا جیسے اُس نے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر تبدیل کی تھی، اور سیدھا آسمان میں چلا جاتا اور ہمارے لیے کبھی نہ مرتا۔ لیکن اپنی مرضی سے ہمارے لیے مرا، اور اُس نے کلوری پر اپنا خون مفت دیا۔ یہ سچ ہے۔ اور اُس نے اُٹھا لیا...... وہ دُکھی انسان تھا، اور دُکھ کیساتھ جان پہچان تھی، اُس نے لوگوں میں گواہی دی۔

(64) اب دیکھیں...... روت کی کتاب میں، ایک بڑی خوبصورت تمثیل موجود ہے، کیسے بوعز، جو مسیح کی مثال تھا، کیسے روت ایک گمراہ کی حیثیت سے، ایک سرزمین سے نکل کر، اجنبی ملک میں چلی گئی، اور جو اُس عورت، میرا مطلب ہے نعومی کیساتھ آئی، روت کو واپس ساتھ لے آئی۔ اور جب وہ واپس آئی، تو وہ...... ملکِ موآب کی رہنے والی تھی۔ اور جب وہ واپس آئی، تو وہ ایک موآبی تھی؛ یقیناً کلیسیا، یعنی غیراقوام کی دُلہن کی مثال تھی۔

(65) اور جب وہ نعومی کو رخصت کرنے آئی، تو نعومی نے اُسے بتایا، اُسے کہا، اُسے چوما اور اُس سے کہا واپس اپنے لوگوں میں چلی جا۔ اُس نے کہا، ''میں تیرے ساتھ تیرے لوگوں میں جاؤنگی۔ تیرے لوگ میرے لوگ ہونگے، اور جہاں تُو رہے گی میں رہوں گی، تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا، اور موت کے سوا اور کچھ نہیں ہے جو ہمیں جدا کرے۔ جہاں تُو مرے گی، میں مروں گی۔ اور جہاں تُو دفن ہوگی، وہیں میں دفن ہونگی۔''

(66) اب یہاں غیراقوام کی کلیسیا کی مثال ہے جو مسیح میں آرہی ہے۔ کیونکہ، ایک بار ہم خُدا سے الگ تھے، اور صرف-صرف یہودیوں کو ہی بچایا جانا تھا۔ لیکن ہم، مسیح میں مر گئے، اور ابرہام کی نسل کے تحت لیے گئے اور وعدے کے مطابق وارث ٹھہرے، یوں مسیح نے غیراقوام کی دُلہن کو حاصل کیا۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(67) اب چھڑانے کے معاملے میں، بوعز کو نعومی کی کھوئی ہوئی ملکیت کو چھڑانا تھا؛ جو اسرائیل کی کھوئی ہوئی ملکیت تھی۔ اور موآب-موآب کو باہر آنا تھا، اور جب وہ آیا...... بلکہ، جب وہ، یعنی بوعز باہر آیا، تو اُسے باہر پھاٹک پر، بزرگوں کے سامنے اپنا جوتا اُتارنا تھا، تاکہ لوگوں کے سامنے گواہی ہو اُس نے اُسکی ملکیت میں اُس کھوئی ہوئی عورت کو چھڑا لیا تھا۔ اور یوں، ایسا کرنے میں، اُس نے مول لے لیا، اور ایسا کرنے میں اُس نے اپنی دُلہن کو حاصل کیا، یعنی اُس عورت کو جس کا وہ-وہ منتظر تھا۔ پہلے اُسے اُس عورت کو چھڑانا پڑا، تاکہ دُلہن کو حاصل کرے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے؟

(68) اور یہی چیز مسیح نے کی۔ جب اُس نے یروشلیم کے پھاٹک پر لوگوں کے سامنے گواہی دی، جب اُسے مارا گیا، اور پیٹا گیا، اور دُکھ دیا گیا، اور کلوری پر......یعنی، گلگتا کی پہاڑی پر لے جایا گیا۔ اور اُس نے وہاں اپنے ہی خون سے پہاڑی کو نہلا دیا، اور لوگوں کے سامنے گواہی دی کہ اُس نے اُس تمام کھوئی ہوئی ملکیت کو جو پیچھے ابتدا میں کھوگئی تھی چھڑا لیا ہے، اور اپنے لوگوں کو گناہ کی لعنت سے اور جہنم کے چنگل سے چھڑا لیا ہے۔

(69) اور یہ جانتے ہوئے کہ کلیسیا کو آخری دِنوں میں اُسکی مزید ضرورت ہوگی، پس اب وہ اِسکے پاس ہے، یسُوع نے کہا، ''میں تمہیں بے یارو مددگار نہ چھوڑونگا۔ میں باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا مددگار، یعنی رُوحُ القُدس بخشے گا۔ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ میں آسمان پر جارہا ہوں اور اِس بات کو پکا کر رہا ہوں، اسلیئے میں واپس آؤنگا اور تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے آخر تک، تمہارے اندر رہونگا۔'' میں اِسی تعلق سے بات کر رہا ہوں۔ کیا آپ اب بھی مجھے سُن رہے ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے۔ یہی بات ہے جسکے بارے میں اب میں بات کر رہا ہوں، کہ وہ اپنی طاقت میں ایک بار پھر آرہا ہے۔

(70) زمانے گزرتے جارہے ہیں، ''اوہ، یہ کون ہے؟'' میرے خُدایا، آج صبح، لوگ کسی چھوٹی سی چیز کی عبادت کرنے کے تعلق سے سوچتے ہیں، جیسے کوئی چھوٹا سا چرنی میں پڑا ہوا، یا جیسے......کوئی چھوٹا سا ہو، میں اِس چیز کے متعلق خیال نہیں کر رہا ہوں۔

(71) میں مسیح کے متعلق سوچ رہا ہوں، جو جلال کی اُمید ہے، اور رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے، ہمارے دِلوں میں موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔

(72) اوہ، دُنیا نے اُسے مجرم ٹھہرایا! خُدا ہمیشہ دُنیا میں آیا؛ اور جب وہ آیا، تو دُنیا نے اُس سے نفرت کی۔ جیسا نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ خُدا کے آنے کے وقت ہوگا۔'' دوستو، ہم اُسی زمانہ میں ہیں۔

(73) اور اب غور کریں، ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے، اور دُنیا کے آخر تک، میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہونگا۔'' یہ سچ ہے۔ اِس وقت وہ یہاں موجود ہے۔ اور اِن دِنوں میں، کیسے اُس کی بڑی تصویر گھوم رہی ہے اور وہی کام کر رہی ہے جو اب ہم

دیکھ رہے ہیں۔ایک بڑا واقعہ طے ہے،اور اب ہم بھی تیار ہیں کہ اِن عظیم باتوں کو ہوتے دیکھیں۔

(74) کلیسیا جھولے میں سے نکال لی گئی ہے۔ یہ سچ ہے۔پنتی کا سٹلوں نے، کچھ عرصہ پہلے اِسے روند ڈالا،اور شروع میں لوگوں نے پتھر مارے اور مذاق اُڑایا،اور اِس پر ہنسے،لیکن اب یہ پختگی کو پہنچ چکی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔اور وہ گھڑی اِس وقت ہے۔ ہلّلُو یاہ! یہ سچ ہے۔یہی بات ہے جس میں میری دِلچسپی ہے،تاکہ خُدا کی کلیسیا کو ایکساتھ آتے دیکھوں۔ہمیں یہاں مارا گیا،ہمیں یہاں پیٹا گیا،لیکن وہ گھڑی آرہی ہے جب خُدا ہم سب کے گرد کمبل پھینکنے والا ہے،تاکہ ہمیں لپیٹ لے،اسلیئے کہ دشمن پھاٹک پر موجود ہے۔ہلّلُو یاہ! جی ہاں، جناب۔اُس نے کہا، دانی ایل نے،اپنے لوگوں سے کہا،''جب آخری دِنوں میں، یہ باتیں وقوع پذیر ہونگی،تو لوگ بڑے بڑے کام سرانجام دینگے، میرے خُدایا،اور اُس زمانہ میں،ایمان رکھنے والے لوگ ایسا کرینگے۔''

(75) اور اب وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ جب خُدا کا عظیم کام، جو پچھلی برسات سے تعلق رکھتا ہے، اب خُدا کی وہ تصویر سامنے آ گئی ہے۔یوایل نے کہا،''اور آخری دِنوں میں ایسا ہوگا،کہ میں ہر فردِبشر پر اپنی روح نازل کرونگا؛اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگے۔بلکہ اُن ایام میں مَیں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا۔اور میں زمین،اور آسمان میں عجائب ظاہر کروں گا،یعنی آگ،اور دھوئیں کے ستون۔اور ایسا ہوگا، کہ اِس سے پیشتر، خُداوند کا خوفناک روزِ عظیم آئے،لیکن جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائیگا۔''

(76) یسُوع نے کہا،''یہ کام جو میں کرتا ہوں،تم بھی کروگے، بلکہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کروگے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''ہلّلُو یاہ! ہلّلُو یاہ! یہاں اُس نے یہی کہا، پیچھے کلام میں– میں، اُس نے کہا،''اگر تم مجھ میں قائم رہو،اور میرا کلام تم میں قائم رہے،تو جو چاہو مانگو تمہیں دیا جائیگا۔''

(77) کچھ سال پہلے، یہاں اردگرد لوگوں نے کہا،''آپ لوگ جو اس ٹیبر نیکل میں ہو جنونی ہو۔ تم سب یہ،وہ،اور اِس طرح کے ہو۔اور تم پاگل لوگ ہو!''

(78) لیکن،اوہ، میرے خُدایا،ہم اُس چٹان پر کھڑے ہوئے ہیں، یہ سچ ہے، جو رُوح القُدس کے بپتسمے میں ہے،اب کلیسیا میں قادرِ مطلق خُدا کی قدرت موجود ہے، جو سامنے آرہی ہے۔ہلّلُو یاہ! اور میں اُس بات کو دیکھ رہا ہوں جب خُدا، ہر جگہ سب چیزوں کو ہلانے جا رہا ہے۔ بھائی، اب یہ اپنے

وقت میں آ پہنچا ہے۔ یہ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(79) اُس کی الوہیت۔ وہ کون ہے؟ ان میں سے کچھ نے اُسے پیچھے چھوٹا بچہ بنا رکھا ہے۔ جبکہ وہ یہاں نا دیدنی صورت میں، پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہے، اوہ، میرے خُدایا، اُس نے اپنے ہاتھوں کو پھیلایا، اور کلام کیا اور کہا، ''روشنی ہو جائے،'' اور روشنی ہو گئی۔ وہ یسُوع مسیح تھا۔ ''وہ دُنیا میں تھا، اور دُنیا اُسکے وسیلہ سے پیدا ہوئی، اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔'' وہ تھا...... وہ ہی خُدا کی الوہیت ہے۔ دیکھیں اُس نے پیچھے کیا کِیا۔ مافوق اُلفطرت کے متعلق بات کرتے ہیں؛ آپ چلانے کے متعلق بات کرتے ہیں؟ اُس نے مافوق اُلفطرت چیزوں کو بنایا، ایسی چیزیں بنائیں جواب بھی موجود ہیں، اور وہاں سے اُن چیزوں کو بنایا جہاں کچھ نہیں تھا، اُس نے کلام کیا اور ویسا ہی ہو گیا۔

(80) اور وہی قدرت، اور وہی مسیح ہے! ہللّویاہ! بنیاد پرستوں کو چھوڑیں، اُن لوگوں کو چھوڑیں جو خُدا کی قدرت کا انکار کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے، لیکن یہ وہی قدرت ہے جسکے کلام کرنے سے دُنیا وجود میں آ گئی جو اِن لوگوں میں موجود ہے جنھوں نے رُوحُ القُدس پایا ہے۔ یہ سچ ہے۔ خواتین وحضرات، یہی وقت ہے ہم تلاش کریں کہ ہم کون ہیں۔ شیطان آپکو پیچھے چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، اور آپ کو بتا رہا ہے کہ آپ کوئی ڈرپوک سے انسان ہیں۔ آپ کچھ بھی نہیں ہیں۔ لیکن آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ الوہیت آسمان میں نہیں ہے؛ یہ آپ کے اندر ہے۔ ہللّویاہ! آپ سوچتے ہیں کہ میں پاگل ہوں، لیکن بھائی، مجھے آپ کو کچھ بتانے دیں۔ [بھائی برینہم تین بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] جب آپ محسوس کرتے ہیں کہ قادرِ مطلق خُدا آپ میں رہتا ہے؛ یعنی ابدی زندگی، ''میں اپنی زندگی، زوئی دیتا ہوں۔'' خُدا کی زندگی بنی نوع انسان میں ہے۔

(81) وہ وہاں پیچھے کھڑا ہوا ہے، وہ سب چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے زندگی خلق کی؛ مینڈک، اوہ، شہید کی مکھی، چوزے، بطخیں، جانور، سب کچھ اُس نے خلق کیا ہے۔ ''اور سب کچھ اُس کے وسیلہ بنا اُس کے علاوہ کچھ نہ بنا۔'' کس کے؟ مسیح کے، یعنی الوہیت کے! ''مصر کے دِنوں میں وہ آفتیں لایا، اور باقی سب کچھ کیا۔'' کس نے؟ مسیح نے! اُس نے شیروں کے- کے منہ بند کر دیئے۔ اُس نے آگ کی تیزی کو بجھا دیا۔ وہ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ اُنکے مُردے قبر سے زندہ کیے۔'' کس نے؟ مسیح نے! اوہ، میرے خُدایا، یہ کیسا ہو گا! وہ کون ہے؟ مسیح، الوہیت!

(82) اور، بھائی، بہنو، وہ الوہیت آپ میں ہے۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔

تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہونگا۔'' کیا مسیح چرنی میں ہے؟ نہیں۔ مسیح آپکے اندر ہے! ہللّو یاہ! ہم چرنی میں پڑے مسیح کی عبادت نہیں کر رہے ہیں، بلکہ مسیح آپکے اندر ہے، جو رُوح القُدس کی صورت میں، زندگی کی اُمید ہے، ہللّو یاہ، جو خالق ہے، خُدا خود بنی نوع انسان میں سکونت کر رہا ہے۔ ''ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے، لیکن ہم اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔'' پاک روح بنی نوع انسان میں ہے، کیونکہ ہم بھی اُسکی مانند ہونگے۔

(83) مسیح کیلیئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ لوگ اردگرد کہہ رہے ہیں کہ- کہ وہ مسیح کے ہیں، اُنکی کلیسیا مسیح کی ہے، اسلیئے وہ جاتے ہیں...... گزری رات کیا ہوا تھا؟ ذرا اپنے کرسمس کے تحائف کو کھولیں۔ آئیں ڈیڈی کے متعلق دیکھتے ہیں؛ کہ جب...... کرسمس ٹری کے نیچے، گزری رات کو، بہت سارے لوگوں نے، بئیر کے بکس رکھے ہوئے تھے۔ اور یسُوع کیلیئے کوئی جگہ نہیں ہے: لیکن سب جگہ بئیر کیلیئے ہے۔ جب ماں کا تحفہ کھولتے ہیں، تو اُس میں کارڈ سجے ہوئے ہیں۔ مسیح کیلیئے جگہ نہیں ہے: لیکن کارڈوں کیلیئے ہے۔ یہ سچ ہے۔ اِس کی بجائے کہ کوئی چھوٹی سی بائبل ہو یا بچوں کیلیئے کوئی چیز ہو، جی مین کی ایک چھوٹی سی کتاب ہے، یا اِسی طرح کی کوئی اور چھوٹی سی چیز ہے لیکن مسیح کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ بجائے اِس کے کہ وہ چرچ جائیں، وہ شو دیکھنے، اور ڈانس کرنے، اور سب کچھ کرنے جاتے ہیں، اور خود کو مسیحی کہتے ہیں۔

(84) بھائی، جب رُوح القُدس کے وسیلہ، خُدا کی الوہیت، انسان کے دِل میں آتی ہے، تو یہ ہر اُس چیز کو باہر بلاتی ہے جسے مسیح نے نہیں بنایا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔

(85) خُدا، یعنی مسیح، جو جلال کی اُمید ہے، آپ میں ہے! نہ کہ جھولے میں ہے: آپ میں ہے! ایک وقت تھا، جب خُدا پیچھے ابتدا میں تھا، تب وہ موسیٰ میں آیا، وہ بنی اسرائیل میں آیا، وہ جھولے میں آیا۔ لیکن اب وہ اُس کی عبادت ایسے کر رہے ہیں جیسے کسی تواریخی چیز کی کی جاتی ہے: جبکہ، مسیح آپ میں ہے! وہ آج، یہاں موجود ہے، خُدا کا بیٹا جنبش کر رہا ہے، اُس کی عظیم کلیسیا آگے بڑھ رہی ہے۔

(86) آج کلیسیا کے پاس رات کا سوپ، اور رات کا کھانا ہے، اور دیکھتے ہیں کہ کس کے پاس بہترین لباس ہے، اور پھر کلیسیا میں شانِ وشوکت، اور نمائش پائی جاتی ہے، اور کس کا بہترین چرچ، اور نشستیں ہیں، اور کون یہ بجا سکتا ہے، اور کون وہ کر سکتا ہے؛ اور کوئی جگہ نہیں ہے؛ دُعا کے علاوہ اُن کے

پاس سب کچھ کرنے کیلئے سارا وقت ہے۔لیکن وہ مزید دُعا نہیں کر سکتے۔اِس کے علاوہ اُنکے پاس کچھ اور کرنے کو ہے؛لیکن وہ مزید دُعا نہیں کر سکتے۔وہ خُدا سے اُسطرح محبت،اور خدمت نہیں کر سکتے جیسے کیا کرتے تھے۔''اُس کیلئے سرائے میں جگہ نہیں ہے۔'' دوستو،اِس آخری وقت میں بھی۔''اُس کے واسطے سرائے میں جگہ نہیں ہے۔'' کیونکہ،میں جانتا ہوں کہ اُس سرائے کا کیا مطلب ہے،لیکن میں اس سرائے کا حوالہ دے رہا ہوں۔

(87) لیکن بائبل فرماتی ہے،کہ اُس دِن،جب بادام کے پھول نکلیں،اور انسان کی خواہش مٹ جائے،اور وہ اپنے ابدی گھر میں چلا جائے،تو ماتم کرنے والے گلی گلی پھریں گے؛یا چاندی کی ڈوری کھولی جائے،یا گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے۔''اوہ،میرے دوستو،رحم ہو!

(88) لیکن نبی نے یوں کہا ہے،''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' یہ سچ ہے۔اور یقیناً تم جلالی راہ کو پاؤ گے۔یہ سچ ہے۔شام کا وقت آچکا ہے۔اب کلیسیا نے،چھوٹی سی چرنی کا تجربہ کر لیا ہے جس سے ہم نکلے ہیں،اور اب یہ ایسے مقام پر پہنچ چکی ہے کہ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ الوہیت اور قادرِ مطلق خُدا کی قدرت بنی نوع انسان میں بسیرا کر رہی ہے۔

(89) اوہ،بھائی،بہنو،آج صبح،یسُوع کے نام میں،مجھے آپ کو کچھ بتانے دیں کیا آپ اب بھی مجھے سُن رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] اوہ،میرے خُدایا،مجھے آپ کو کچھ بتانے دیں!

(90) وہ وقت آرہا ہے جب مرد اور عورتیں بالکل ایک جیسے ہوں گے۔وہ ایک جیسے لباس پہنتے ہیں،اور آپ ایک دوسرے میں فرق نہیں بتا سکتے۔یہ سچ ہے۔وہ تمام باتیں جو بائبل میں،کہیں گیں کہ ہونگی،وہ یہاں موجود ہیں۔یہ سچ ہے۔آپ جانتے ہیں یہ بات سچ ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہ سچ ہے؟[''آمین۔''] اور یہ ایسا ہی ہے،یہ سچ ہے۔وہ ایک جیسے عمل کرتے ہیں،ایک جیسے نظر آتے ہیں،ایک جیسے سرکش ہیں،اور ایک جیسی بات چیت کرتے ہیں۔بائبل نے کہا کہ اسی طریقے سے ہوگا۔[بھائی برنہم پلپٹ کو تین بار کھٹکھٹاتے ہیں۔] اُس نے کہا،''اخیر دنوں میں،ایسا بُرا وقت آئیگا۔کہ آدمی خُدا کی نسبت،اپنی عیش عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے؛وہ خود غرض،تہمت لگانے والے اور جھوٹے ہونگے۔'' کیا ایسا نہیں ہے؟[''آمین۔''] یہ سچ ہے۔

(91) اوہ، خُدا کو جلال ملے! میں اپنی روح میں کچھ ہوتے ہوئے محسوس کر رہا ہوں! میرے خُدایا، اوہ، جب میں یہاں دیکھتا ہوں!''تو جیسا نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''نوح کے پاس اُس زمانہ میں کچھ وفادار لوگ تھے۔اور آج بھی خُدا کے پاس کچھ وفادار لوگ ہیں۔[بھائی برنہم تین بار پلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں- ایڈیٹر۔] وہ گھڑی آرہی ہے، جب یہ عظیم واقعہ ہونے جا رہا ہے۔

(92) مرد و خواتین، اگر رُوحُ القُدس آپ میں بسیرا کر رہا ہے،تو وہی مسیح ہے جو اُنیس سو سال پہلے انسانی روپ میں آیا۔وہ کبھی بھی جھولے میں نہیں رہا۔

(93) اور آج لوگ، اُسکے جنم دِن کی یاد میں، کیا کرتے ہیں؟ وہ کوئی درخت لیتے ہیں، اور اُس کو کاٹتے ہیں، اور بچوں کیلئے ایک کرسمس ٹری بنا لیتے ہیں۔لیکن وہ سوچتے ہیں...... کہ یہ دُرست ہے؛ میں اِسکو ٹھوکر نہیں مار رہا ہوں۔لیکن بات یہ ہے، کہ اِس کی بجائے کہ وہ مسیح کیلئے کچھ کریں وہ کرسمس ٹری پر بہت کچھ لگاتے ہیں۔

(94) کریس کرینگل ملک میں ہر جگہ نظر آتا ہے۔وہ کون تھا؟ ایک جرمن، ایک کیتھولک مقدس جو برسوں پہلے تھا، ایک بوڑھا شخص جو اچھا کام کرنے کیلئے نکلا۔اور آج یہ تقریباً عبادت میں بدل گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے آپ بچوں کو بتائیں، یا آپ جو چاہیں کریں، لیکن میرا یہیں تک تعلق ہے۔ لیکن بات یہ ہے، کہ ایسا کرنا دوسری طرف آسانی سے گر جانا ہے، اور مسیح کو باہر نکالنا ہے، جبکہ کرسمس کا مطلب، مسیح کا حقیقی بنیادی اصول ہے۔اور لوگ اصل کرسمس کی بجائے کریس کرینگل کو لیتے ہیں، یہ سچ ہے،''لیکن اُس کیلئے سرائے میں جگہ نہیں ہے۔''

(95) اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو یہ سب باتیں کھولتا۔ میں جانتا ہوں کہ اب دیر ہو رہی ہے، دیر ہو رہی ہے۔

(96) لیکن دوستو، دیکھیں، اب، وقت آ پہنچا ہے، کہ خُدا کا عظیم کام ہمارے سامنے ہونے کو تیار ہے۔خُدا کا بیٹا، جو جھولے میں تھا، اب دِل میں ہے۔وہ خُدا کی الوہیت ہے۔وہ خُدا ئے، خالق ہے۔اُس نے کہا،''ساری چیزیں...... وہ دُنیا میں تھا، اور دُنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی، اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔''

(97) اور، آج بھی، کلیسیا کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔جلال کی اُمید، رُوحُ القُدس کا بپتسمہ، لوگوں

کے دِلوں میں آ چکا ہے، اور وہ اِسے نہیں پہچانتے کہ یہ کیا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ یہ چھوٹی سی کلیسیا کا جُڑنا، یا کچھ اِس طرح کا اور ہے۔

(98) لیکن یہ خُدا ئے، خالق ہے، جو آپ میں رہ رہا ہے، اور آپکو ساری طاقت دے رہا ہے۔ اور جو کچھ اُسکا تھا آپ اُسکی ملکیت میں ہیں۔ اسلیئے یہ آپ میں ہے کہ بُرائی سے پرہیز کریں، اچھائی کریں، اور بُرائی کو ختم کریں اور راستبازی کی جانب بھاگیں، اور آزمائش سے دور رہیں۔ اور سارا غصہ، نفرت، جھگڑا، اور حسد، اِن سے دور رہیں، کیونکہ یہ سب آپکے دلوں سے اُسکو باہر نکال دیگا۔ آپ اُس کو قبول کریں، اُسے گلے لگائیں اور اُسے پیار کریں، اور اُسے اپنے دِلوں میں رکھیں اور اُسے محبت کریں! میں آپ کو بتا سکتا ہوں، کہ کلیسیا ایکساتھ مل کر اِس طاقت میں ہے، ایسی طاقت جو آسمانوں کو بند کر دے، بیماروں کو شفا دے، اندھوں کی آنکھیں کھولے، ہلّلُو یاہ، بہرے بولیں...... بلکہ گونگے بولیں، اور بہرے سُنیں، اور لنگڑے چلیں، اور اندھے دیکھیں۔ کیوں؟ اِس نے آپ کے دِلوں میں قادرِ مطلق خُدا کی طاقت کو پہچان لیا ہے۔ کیونکہ یہاں وہ موجود ہے، یعنی الوہیت۔

(99) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] اِس میں حیرت نہیں کہ شاعر نے کہا؛

کیسا عظیم فضل ہے! کیسی میٹھی آواز ہے،
جس نے مجھ جیسے بدبخت کو بچالیا!
ایک بار میں کھویا ہوا تھا، لیکن اب مجھے ڈھونڈ لیا ہے،
میں اندھا تھا، لیکن اب میں دیکھتا ہوں۔

(100) پیارے بھائی، بہن، اگر آپ نے پاک روح کا بپتسمہ نہیں پایا، تو آج صبح، آپ جتنی جلدی کر سکتے ہیں خُدا کی بادشاہی کی طرف دوڑیں۔ مہر بند ہونے کا وقت آ پہنچا ہے۔ دشمن سیلاب کی مانند آ پہنچا ہے؛ مسیح بھی اسکے مقابلہ میں ایک معیار کھڑا کر رہا ہے۔ عظیم کام تیار ہے۔ جیسے کوئی مخصوص چیز ہے ویسے ہی کلیسیا گھر جا رہی ہے۔ دوستو، آپ کو ہمیشہ انتظار نہیں کرنا ہے۔ آپ کو ہمیشہ انتظار نہیں کرنا ہے۔ آپ کیلیئے بہتر ہے ابھی آ جائیں۔ آپ کیلیئے بہتر ہے کہ یہ آج ہی کر لیں، یہ سچ ہے، ''جبکہ آج کا دِن آج ہی ہے۔'' ابھی اِسے کر لیں۔

(101) دوستو، یاد رکھیں، یہ عجیب سا لگتا ہے۔ دُنیا کبھی...... مسیح کا دین کبھی مقبول نہیں رہا۔ خُدا

کی راہیں، ہمیشہ نامقبول رہی ہیں، کیونکہ شیطان ''ہوا کی عمل داری کا حاکم ہے۔'' اُس کے پاس ساری حکومتیں ہیں۔ ہر حکومت کو شیطان کنٹرول کرتا ہے، اور یہ بات بائبل کے مطابق ہے۔ شیطان نے ایسا کہا تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ تمام حکومتوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

(102) اور پھر بائبل کہتی ہے، ''اے تمام مُقدس فرشتو، اور تم اے زمین کے مقدّسو، خوشی کرو؛ کیونکہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُدا کی، اور اُسکے مسیح کی ہوگئی ہے، اور وہ......وہ ابدلآباد بادشاہی کریگا۔'' [بھائی برینہم تین بار پلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(103) شیطان یسُوع کو پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا، اور دُنیا کی ساری سلطنتیں اُسے دِکھائیں، اور کہا، ''یہ سب میری ہیں، اور میں اِنھیں تجھے دے دونگا۔''

(104) اور یسُوع نے کہا، ''اے شیطان، مجھ سے دُور ہو۔'' یہ سچ ہے۔ وہ اِس بات کی فکر نہیں کررہا تھا......

(105) یسُوع نے کہا، ''اگر میری بادشاہی، اِس دُنیا کی ہوتی، تو میں فرشتوں کے لشکر بلا لیتا؛ مگر میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں ہے، بلکہ میری بادشاہی آسمان میں ہے۔''

(106) اور اُس نے کہا، ''خُدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہوگی۔'' اسلیئے لشکر اور طاقتیں، اور مُقدس فرشتوں کی حمایت (ہلّلُویاہ) آج صبح، یسُوع کی الوہیت، پاک روح کے بپتسمہ کے وسیلہ، آپ میں ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(107) آج صبح، آپ کون ہیں؟ [بھائی برینہم اپنے ہاتھوں سے دو بار تالیاں بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یسُوع مسیح کون ہے؟ جس قدر آپ اُسکو اپنے اندر آنے دینگے اُس قدر وہ آپ میں ہوگا۔ وہ آج آپ میں داخل ہونے، اور آپ میں حرکت کرنے کیلیئے، زور لگا رہا ہے۔ لیکن آپ کھڑے ہوتے اور حیران ہوتے ہیں، اور دیکھتے ہیں اور نظر جماتے ہیں، اور تھوڑی دیر ہی اِسے پکڑ پاتے ہیں۔ ایسا مت کریں۔ بلکہ سیدھا خُدا کی حضوری میں چلے جائیں۔ یہی وقت ہے، ہلّلُویاہ!

(108) اوہ، میں کس قدر اُس سے پیار کرتا ہوں! وہ اِنھیں دِنوں میں سے کسی دِن آرہا ہے۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میرا ایمان ہے ہم اُسے دیکھیں گے۔ کیا آپ نہیں؟ [''آمین۔''] اب وہ یہاں موجود ہے۔ اُس کی حضوری جنبش کررہی ہے۔

(109) کون لوگوں کو رونے اور چلانے ،اور آگے بڑھنے پر مجبور کرتا ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ یہ رُوحُ القُدس ہے جو لوگوں میں جنبش کر رہا ہے۔بس لوگ اِس چیز کو محسوس کر سکیں اور–اور اُسے گلے لگا لیں! رُوحُ القُدس کو اپنے گلے سے لگا لیں، اور اُسکا یقین کریں، اُسکو اپنے سینے سے لگا لیں۔ درست زندگی گزاریں، اور ایسا کچھ نہ کریں جو اُسکو روک پائے۔ بلکہ کہیں،’’اے خُداوند یسُوع، میں تجھے چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو میری طرف کھڑا ہو۔اور اے باپ، میں تیری طرف کھڑا ہونگا۔‘‘ اور جیسے ہی آپ یہ کرتے ہیں،تو وہ آپ کے اندر داخل ہونے کیلئے زور لگا رہا ہے۔وہ اندر آنا چاہتا ہے۔وہ آپ سے ہر وقت، پیار کرنے والا ہے۔

(110) اب، دوستو، میں جانتا ہوں یہی سچائی ہے۔میں جانتا ہوں کہ لوگ محسوس نہیں کرتے کہ آپ کون ہیں۔ ہر شخص جو یہاں موجود ہے وہ گناہ سے مبرا زندگی گزار سکتا ہے، گناہ کے بغیر رہ سکتا ہے،اور خُدا میں سکونت کر سکتا ہے۔آپ غلطیاں کرینگے،لیکن یسُوع کا لہو آپکو معاف کر دیگا۔’’باپ، اِنکو معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔‘‘ کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] مسیح کی وہی طاقت جو کلوری کی صلیب پر لٹکی تھی، وہی خُدا جس نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھا کھڑا کیا،اب آپ میں موجود ہے،آپ جنھوں نے رُوحُ القُدس پایا ہے۔[بھائی برینہم تین بار پلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں۔] کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ اوہ، میرے خُدایا! اُس کی آواز سنیں جو آج بلا رہی ہے۔

(111) اُسکو اپنی چھاتی کے قریب لے آئیں،اور کہیں، یا اپنی چھاتی میں سما لیں،اور کہیں، ’’خُداوند یسُوع،اب، میں تھوڑا تبدیل ہو گیا ہوں،اور اِس کرسمس کے دِن پر اب میں نے محسوس کیا ہے کہ تُو کون ہے۔ایک دفعہ میں نے تیری عبادت چرنی میں پڑے ایک چھوٹے بچے کی حیثیت سے کی۔اُنیس سو سال پہلے، میں نے تجھے پیچھے ایک چھوٹے بچے کی حیثیت سے دیکھا،اور میں نے سوچا، ’اوہ، کاش کہ میں یروشلیم جا سکوں!‘‘‘

(112) آج،لوگ سفر کر رہے ہیں اور سب کچھ کر رہے ہیں، کہ اُسی جھولے کی طرف–طرف، اُسی چرنی کی طرف جائیں، یعنی اُس جگہ جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔لیکن، دوستو، یہ بات اِس پر منحصر نہیں ہے کہ وہ کہاں پیدا ہوا تھا؛ وہ ٹھیک یہاں موجود ہے چاہے وہ جہاں بھی پیدا ہوا تھا۔خُدا اُسے ہم میں سے ہر ایک کے پاس لے آیا،اور اُس کا جیون ہم میں رہ رہا ہے۔اوہ، وہ خالق ہے،اور بات یہ ہے کہ

اُس نے دُنیا تخلیق کی، اور آسمانوں کو تخلیق کیا، اور زمین کو تخلیق کیا، اور انسان کو تخلیق کیا، اور آج جنھوں نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصل کیا ہے اُن سب میں انفرادی طور پر موجود ہے۔[بھائی برینہم پلپٹ پر تین بار کھٹکھٹاتے ہیں- ایڈیٹر۔] یہی بات ہے، یہی بھید ہے، کہ رُوحُ القُدس کو حاصل کریں۔ وہ آپ میں ہے۔ وہ جلال کی اُمید ہے۔

(113) اور یہاں پر، پرانے عہد نامہ میں دیکھیں، میں نے اِس بات کا کئی بار ذکر کیا ہے، کہ جب ایک معاہدہ کیا جاتا تھا، تو ایک مُردہ جانور کے بدن کو، دو حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ اور پھر اُن دونوں معاہدوں کو ایک ساتھ آنا ہوتا تھا، اور اُس معاہدے کو ایک دوسرے کے ساتھ ٹھیک جُڑنا ہوتا تھا۔

(114) اور، آج، خُدا نے ایک معاہدہ کیا ہے۔ اسلیئے نہیں کہ آپ اچھے تھے، اسلیئے نہیں کہ آپ نے کلیسیا میں شمولیت اختیار کی تھی، اسلیئے نہیں کہ آپ معاشرے میں اچھے کردار کے حامل تھے۔ آپ بہت اچھے ہو سکتے ہیں، آپ اچھی زندگی گزار سکتے ہیں، آپ ہر روز چرچ جا سکتے ہیں، اور آپ ہر روز قربانی چڑھا سکتے ہیں، آپ اپنے پیسوں کا حصہ دے سکتے ہیں، آپ دُنیا کے تمام گناہوں کو ترک کر سکتے ہیں، اور سب کچھ کر سکتے ہیں، اور اتنا ہی سچا اور ایماندار جیون جی سکتے ہیں جتنا آپ جی سکتے ہیں، لیکن آپ فردوس کو کھو دینگے بالکل جیسے پورب سے پچھّم ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ اچھائی کی بدولت نہیں ہے کہ ہم بچائے گئے ہیں، بلکہ یہ اُس کے فضل کی بدولت ہے کہ ہم خریدے گئے ہیں، کیونکہ خُدا بیٹے اور بیٹیاں بنانا چاہتا تھا۔ بھلائی نے اُنھیں کبھی بیٹے بیٹیاں نہیں بنایا۔ بلکہ خُدا کے روح نے اُنھیں بنایا ہے۔ اگر ایسا ہوتا، تو اُس کو رُوحُ القُدس نہ بھیجنا پڑتا۔

(115) رُوحُ القُدس کیسے پورا ہوسکتا تھا...... بلکہ معاہدہ کیسے پورا - پورا ہوسکتا تھا؟ یسُوع نے کہا، ''میں جاؤنگا، اور پھر واپس آؤنگا؛ اور تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔ باپ سے دُعا کرو، اور وہ تمہیں رُوحُ القُدس دیگا۔ اور وہ ہمیشہ تک، تمہارے ساتھ رہیگا۔''

(116) اور لوگ اپنے ناموں کو کلیسیائی کتابوں میں لکھواتے ہیں، اور کرسمس کے دِن پر نیا صفحہ پلٹنے کی کوشش کرتے ہیں، اور چرچ میں جانے کی کوشش کرتے ہیں اور چرنی کو کچھ خراجِ تحسین پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ، پاک روح ہر طرف زور لگا رہا ہے، اور تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے...... اور دُنیا نے اُنھیں اِس قدر اندھا کر دیا ہے کہ جب وہ جاتے ہیں تو کہتے ہیں، ''اچھا، یہ تو بس

جنونیوں کا گروہ ہے۔'' بالکل جیسا نوح کے دِنوں میں تھا، ویسا ہی اب ہے۔

(117) خُدا کے بیٹے کی آمد قریب آ رہی ہے! یہ سچ ہے۔اور صرف وہ جو رُوحُ القُدس سے بھرے ہوئے ہیں، اور وہ جن میں لافانی زندگی، یعنی رُوحُ القُدس رہ رہا ہے، وہ اِس بات کا نمونہ ہیں کہ وہ یہاں سے اُٹھا لیے جائیں گے، یہ اتنا پُر یقین ہے جیسے کوئی بھی چیز ہے۔

(118) نوح کے دِنوں میں، اُس پرانی کشتی کے متعلق کوئی بات تھی، کہ وہ پانی کے اُوپر تیر رہی تھی۔ یہ آسمان سے کھینچنے والی طاقت تھی۔ اُس کی چوٹی پر ایک روشنی تھی، تا کہ اُس اوپر والے کمرے میں، آسمان سے خُدا کا جلال چمکے۔

(119) اور دوستو، آج، میں آپکو بتاتا ہوں، میری بات کو سنیں۔ ایک کھینچنے والی طاقت ہے، وہ نہ کلیسیا سے ہے، نہ پاسٹر سے ہے، بلکہ جلال سے ہے، یعنی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے جو اسکو ٹھیک راہ میں جنبش دے رہا ہے، تا کہ ایک کلیسیا کو کھینچ لے! یہ کیا ہے؟ خُدا کی طاقت، جو اُس کی زندگی، زوئی تک رسائی ہے۔

(120) ''یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے؛ بلکہ تم اِس سے بھی بڑھ کر کرو گے۔'' اُسے ستایا گیا، اُس پر ہنسا گیا، اُس کا مذاق اڑایا گیا، اور مصلوب ہوا، اور قبر میں چلا گیا۔ لیکن وہ سچا تھا، اُس کے اندر خُدا کا روح تھا، اور خُدا نے اُسے اُٹھا کھڑا کیا۔ اگر ہم بھی اُسی طرح کریں، تو اُسی طرح ہم بھی باہر آئیں گے۔ اوہ، ہللّویاہ! میں اُس سے پیار کرتا ہوں!

(121) اب بھی مجھے سُن رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [''آمین۔''] آپ اُسے اپنے پورے دِل سے پیار کرتے ہیں؟ [''آمین۔''] کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟ [''آمین۔''] اوہ، میرے خُدایا!

آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سُنا، کہ خُدا کے کلام میں کیا لکھا ہے؛

کیا یہ جلالی بات نہیں ہے، جلالی ہے!

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

(122) آسمانی باپ، اے یسُوع، میں اُس عظیم گھڑی کیلئے آگے دیکھ رہا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ وہ آ رہی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ کہیں پر کوئی اُمید نہیں ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ زمانہ ختم ہو رہا ہے۔ میں دیکھتا ہوں، کہ کیمونزم کی، سُرخ بتیاں، زمین پر چھا رہی ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ رسمی کلیسیائیں اپنا

معیار تیری کلیسیا کیخلاف کھڑا کررہی ہیں، اور اُنھیں رد کرنے کی کوشش کررہی ہیں، اور کہہ رہی ہیں، ''الٰہی شفا غلط ہے۔ یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔'' ہمارے اپنے وائٹ ہاوس میں، اِس کو بند کرنے کا ایک بل پڑا ہے۔

(123) اوہ، لیکن، خُدا، اُس روز، وہاں بیٹھا ہوا تھا اور اُن مُقدس لوگوں کو دیکھ رہا تھا، تمام خُدا کی قوت سے چمک رہے تھے، اُن کے چہروں کو دیکھ رہا تھا اور خُدا کے جلال کو دیکھ رہا تھا! وہ آگ کی جلتی بھٹی میں عبرانی بچوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔[بھائی برینہم پلپٹ پر کئی بار کھٹکھٹاتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''ہم سر نہیں جھکائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ ہمارا خُدا ہمیں بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ خُداوند یسُوع، تُو جلد آجا۔''

(124) اور میں دیکھتا ہوں کہ وہ گھڑی مقرر ہو رہی ہے، جبکہ ''لوگ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن اُس کے اُثر کو قبول نہیں کرتے ہیں؛ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا'' تُو نے یہی فرمایا ہے، پاک روح آخری دِنوں کیلئے کلام کررہا ہے۔ اور آج، ہم اُسی زمانہ میں موجود ہیں۔

(125) اے خُداوند، یہاں ہماری چھوٹی سی کلیسیا بیٹھی ہوئی ہے، عورتیں اور مرد موجود ہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ وہی روح جس نے بہت ساروں میں سے اُنکے دِلوں کو، گزرے دِنوں میں بھر دیا تھا، اب اور مزید، گہرائی میں آئیں۔ اور ہونے دے کہ لوگ ہر قسم کے حسد، اور ہر قسم کی لڑائی جھگڑے کو، اور ہر اُس چیز کو جو تجھے ناپسند ہے ایک طرف رکھ دیں، اور آج آگے بڑھیں۔ چرنی کی طرف نہیں، بلکہ کلوری کی طرف۔ نہ کہ صرف کلوری کی طرف، بلکہ مسیح کی طرف، جو جلال کی اُمید ہے، خُدا کی الوہیت ہے، خُدا کی عظمت ہے، خُدا کی وہ قدرت ہے جو اب ہمارے دِلوں میں موجود ہے، اور ہمیں دُنیا کی چیزوں سے باہر کھینچنے کی کوشش کررہی ہے، تاکہ کسی روز وہ ہمیں اِس دُنیا سے نکال کر، بہتر دیس میں لے جائے۔ اے خُدا، آج یہ بخش دے۔ اپنے خادم کی دُعا پر کان لگا، اور لوگوں سے کلام کر۔

(126) اور اگر یہاں پر، کوئی کھویا ہوا ہے، اور اگر کوئی رُوحُ القُدس کے بغیر ہے، تو ہونے دے کہ آج صبح، وہ تجھے قبول کرے۔ پیارے خُدا، یہ بخش دے، کیونکہ ہم یہ تیرے پیارے بیٹے، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں؛ جو اُنیس سو سال پہلے چرنی میں پیدا ہوا تھا، اور ہمارے گناہوں کیلئے، تینتیس سال بعد کلوری پر دُکھ اُٹھایا تھا، اور اُس کے کچھ دِنوں بعد، چالیس دِنوں بعد، وہ عالم بالا پر چڑھ گیا۔

وہ جلال میں اوپر اُٹھایا گیا، اور پھر دس دِن بعد وہ رُوحُ القُدس کی قوت میں واپس آیا، اور اب کلیسیا میں سکونت پذیر ہے۔ رُوحُ القُدس کلیسیا میں موجود ہے اور جلد، اُسی قوت میں جس نے اُسے جلایا تھا، اِسے باہر نکالنے کو ہے۔ اے خُدا، آ، اور کلیسیا کو بچا، کیا تُو آئیگا؟ کیونکہ ہم یہ اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔

(127) جبکہ آپ اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، اور ہم یہ گیت گانے جا رہے ہیں، آج بلا رہا ہے۔ اگر یہاں کوئی مسیح کے بغیر ہے، خُدا کے بغیر، یا اُمید کے بغیر ہے، کیا اب آپ آئیں گے؟

آج بلا رہا ہے!

آج بلا رہا ہے!

یسُوع بلا رہا ہے،

وہ آج نرمی سے بلا رہا ہے۔

یسُوع آج نرمی سے بلا رہا ہے،

آج بلا رہا ہے!

(128) کیا آپ خُدا کے بغیر ہیں، اُمید کے بغیر ہیں، مسیح کے بغیر ہیں؟ اے مسیحیو، کیا آپ محسوس کرتے ہیں، آپ نے خُدا کے کلام کی پوری زندگی کو حاصل نہیں کیا؟ کیا آپ نہیں آئیں گے؟

......اور دُور۔

بلاتا ہے، وہ آج بلا رہا ہے!

آج بلا رہا ہے!

یسُوع آج بلا رہا ہے،

وہ آج نرمی سے بلا رہا ہے۔

(129) سُنیں، اگر آپ غیر- غیر نجات یافتہ ہیں، تو باپ یہاں موجود ہے اور وہ آپکو بچانا چاہتا ہے۔ مجھے معلوم ہے آپ نہیں ہیں۔ لیکن، دوستو، سُنیں، جبکہ ہم یہاں کھڑے ہوئے ہیں، تو میں آج صبح آپ کیلئے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ میں ایک پردہ کھینچنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کہیں اور دیکھ پائیں۔ آج صبح، ہم ایک چھوٹی سی ملاقات کرتے ہیں، جبکہ وہ اِس گیت کی دُھن بجا رہی ہے۔ میں پردے کو کھینچنے جا رہا ہوں، صرف اُن لوگوں کیلئے جو اِس ٹیبرنیکل میں بیٹھے ہوئے ہیں، جن میں جوان بوڑھے، اور سب شامل ہیں۔

(130) جبکہ میں کچھ دیر کیلئے، آج صبح، جہنم کے دروازوں کی طرف دیکھنے جارہا ہوں۔ وہ جانتے ہیں کہ یہاں کرسمس کا وقت ہے۔ وہ جانتے ہیں اُنھوں نے کرسمس کے وقت میں کیا کِیا ہے۔ اُن میں سے کچھ نے شراب پی، کچھ اِدھر اُدھر دوڑے، کچھ چرچ میں گئے، کچھ نے مذاق کیا، کچھ نے مستی کی۔ کیا ہوا اگر یہ رینگنے والا، ہڈی کا ڈھانچہ آج صبح اِس چرچ کے دروازہ پر واپس آسکے؟ آپ جانتے ہیں اگلے کرسمس پر آپ وہاں ہو سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ایک برس میں، یعنی اگلے کرسمس پر وہاں ہوں۔ لیکن، یاد رکھیں، آپ انسانی جانوں کیساتھ کاروبار کررہے ہیں؛ آپ روحانی چیزوں کیساتھ کاروبار کررہے ہیں، اور عدالت کے روز آپ میں سے ہر ایک کو اِس کا جواب دینا ہے۔ میں صرف ایماندار ہوسکتا ہوں۔ میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں، کہ اگر آپ نے آج صبح مسیح کو قبول نہیں کیا، تو وہ کھلے ہوئے دروازے میں کھڑا ہوا ہے! کیا آپ اُس سے اِس طرح کے سلوک کا مطلب سمجھتے ہیں؟

(131) اور آپ لوگ جنھوں نے رُوحُ القُدس پایا ہے، یاد رکھیں، آپ اُس بات کیلئے جواب دہ ہونگے جو آپ نے اُس کے ساتھ کیا ہے۔ آپ پاک روح کے ذریعے، مسیح کو قبول کرسکتے ہیں، ورنہ آپ رد ہونگے؛ ہر شخص کو اُن کاموں کے مطابق حساب دینا ہے جو اُس نے اپنے بدن میں رہتے ہوئے کیے ہیں۔ آپ نے پاک روح حاصل کرنے کے بعد، اُس کے ساتھ کیا کِیا؟ کیا آپ نے اپنے پڑوسی کے متعلق بات کی؟ کیا آپ نے غلط کام کیے ہیں؟ اگر آپ نے کیے ہیں، تو یاد رکھیں، میں ابھی زندگی کو نئے سرے سے شروع کرونگا۔ کہیں، ''خُداوند یسُوع، آج، اِسی وقت سے، میں وہ بننے جارہا ہوں جو تُو مجھ سے چاہتا ہے کہ بنوں۔ میں محسوس کرتا ہوں یہ خُدا کا لافانی حصہ ہے، اور خُدا کا روح میرے بدن میں سکونت پذیر ہے۔ اور اگر میں– میں غلط رہا ہوں، تو تُو مجھے ابھی معاف کردے۔ میں– میں گھر آنا چاہتا ہوں۔ میں– میں بہتر ہونا چاہتا ہوں۔''

(132) آج صبح، اُسے اِسطرح، یہاں ثابت کریں۔ پس پیچھے، میرے لیے، اپنے ہاتھ بلند رکھیں۔ کہیں، ''بھائی برینہم، میں آج نئے سرے سے آغاز کرنا چاہتا ہوں۔'' میں نے بھی، اپنا ہاتھ بلند کررکھا ہے؛ میں بھی نئے سرے سے شروع کرنے جارہا ہوں۔ جو میں نے آج تک جو بھی کیا ہے میں اُسکے لیے اِس سے بڑھ کر کرنا چاہتا ہوں! کیا آپ بھی......؟......

(133) ایک دفعہ، سب سے دُکھی کہانیوں میں سے ایک کہانی جو میں نے سُنی ہے۔ ایک نوجوان

عورت تھی، وہ، بہت پُرکشش نوجوان عورت تھی۔ وہ ایک شاندار گھر میں رہتی تھی؛ اُس سے یسُوع کے متعلق بات ہوئی۔ اُسکے- اُسکے والد نے کہا۔ میں- میں اِس پر شرمندہ ہوں، ریورنڈ۔'' معاشرے کیلئے: وہ اُس درجے کے لوگوں سے ملنے جا رہی ہے کیونکہ وہ......اب، یاد رکھیں، بحیثیت معاشرہ، آپ خود کو ایک چیز کی طرف موڑ رہے ہیں جو' پاگل پن کہلاتا ہے۔'' مگر اُس نے بہترین تعلیم پا رکھی تھی۔ پھر جب وہ معاشرے کیساتھ، جانے کیلئے تیار ہوئی، اور بہترین درجے کے مردوں کے ساتھ گئی، تو موت اُسکے ساتھ ٹکرائی: اُسے دِل کا دورہ پڑا۔ اُس کی ساری تربیت اُس کیلئے کچھ اچھا نہ کر پائی۔ وہ کسی اور طرف چلی گئی۔

(134) آج صبح آپ کس طرف جا رہے ہیں؟ آپ کس لئے خواب دیکھ رہے ہیں؟ مجھے پرواہ نہیں یہ کس قسم کے لوگوں کا گروہ ہے، آپ میں سے ہر ایک، اِنھیں دِنوں میں سے کسی دِن آپ ابدیت میں داخل ہونے جا رہے ہیں۔ بغیر مسیح کے، بغیر پاک روح کے، آپکی روح کھوئی ہوئی ہے۔ یہ بات یاد رکھیں۔

(135) آپ رُوحُ القدُس، یعنی مسیح کو حاصل کیے بغیر وہاں نہیں پہنچ سکتے۔ اگر وہ آپ میں ہے، تو وہ خُدا کی قدرت ہے۔ اُس کے وسیلہ سے جئیں۔ وہ خُدا آپ میں ہے۔ بائبل کہتی ہے،'' تم خُدا ہو۔'' یہ سچ ہے۔ کیا آپ سب خُدا نہیں ہیں؟'' یسُوع نے کہا......

وہاں فریسیوں نے، کہا،'' تُو اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے۔''

اُس نے جواب دیا،'' کیا تمہاری شریعت میں نہیں لکھا ہے، کہ ' تم خُدا ہو'؟''

اُس نے موسیٰ کو فرعون کیلئے خُدا بنایا۔

(136) اُس نے آپ کو لوگوں کیلئے خُدا بنایا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور آج صبح، آپ، خُدا کے لکھے ہوئے خط ہیں۔ آپ کی- آپ کی زندگیاں خُدا کی ہیں، یہاں تک کہ رُوحُ القدُس لیے ہوئے ہیں۔

(137) دوستو، یہاں دیکھیں، اِسے نکلنے نہ دیں۔ اِسے کسی چھوٹی سی خیالی چیز کے وسیلہ نکلنے نہ دیں!......؟......

(138) اے باپ، آج صبح ہم، تیرے فروتن بچوں کی طرح آتے ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ - کہ ہم آخری گھڑی، اختتامی وقت میں رہ رہے ہیں، اسلیئے کسی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ مرد، خواتین، لڑکے، لڑکیاں، جو بھی یہاں، بغیر خُدا کے ہیں۔ اے باپ، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، رحم فرما۔

میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، اُن پر رحم فرما جنھوں نے تجھے قبول کیا ہے، اور اپنے دِلوں میں، یہ محسوس نہیں کرتے کہ تُو قریب ہے۔ یہ محسوس کرتے ہیں کہ دُنیا کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کے، ساتھ چلنا، موت ہے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، ہر ایک جو آج صبح یہاں موجود ہے واقعی تیرے لیے، آنے والے دِنوں میں مخصوص ہو، اور پرواہ نہیں کہ تیری آمد سے پہلے ہمیں کس قدر انتظار کرنا پڑے۔ ہمیں یقین ہے کہ اب یہ بہت قریب ہے۔

(139) اور کچھ ہی دیر بعد، لوگ مخلصی پانے کی کوشش کرنے والے ہیں؛ کیا ایسا نہیں کر سکتے۔ میں اُن جوان لوگوں کے متعلق سوچ رہا ہوں جو اُس رات، مذبح پر تھے، اور بچنے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن وہ لائن پار کر چکے تھے۔ اُن کیلئے مخلصی نہیں تھی؛ وہ پار جا چکے تھے، اسلیئے بچ نہیں سکتے تھے۔

(140) باپ، میں صرف- میں صرف دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِن میں سے، ہر ایک کو برکت دے، اے باپ، جبکہ ابھی ہمارے لیے وقت ہے، اسلیئے یہ لوگ آج اِسے حاصل کریں۔ کیونکہ ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(141) آئیں کھڑے ہو جائیں۔ کتنے اُسے اپنے پورے دِل سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ اُس کے تھوڑا اور قریب نہیں آنا چاہتے، اُس سے تھوڑی اور زیادہ محبت کریں؟ آئیں گیت گائیں میں- میں سب کچھ دیتا ہوں، جبکہ آج صبح، اُس کیلئے ہم اپنے ہاتھوں کو کھڑا کرتے ہیں،......؟......کیا آپ ایسا کرینگے؟ بہن، اِس کیلئے ہمیں سُر دیں۔

میں دیتا ہوں، میں سب کچھ دیتا ہوں، (اپنی ساری عادتیں، اپنے سارے راستے)
دیتا ہوں، میں سب کچھ دیتا ہوں،
سب کچھ تجھے، اے میرے مبارک نجات دہندے،
میں سب کچھ دیتا ہوں۔

کیا آپ کا یقیناً یہی مطلب ہے؟

میں دیتا ہوں، میں سب کچھ دیتا ہوں،
میں دیتا ہوں، میں سب کچھ دیتا ہوں،
سب کچھ تجھے، اے میرے مبارک نجات دہندے،
میں سب کچھ دیتا ہوں۔

(142)اے باپ، رحم کر۔اے خُداوند، ہم تجھ سے، بہت محبت کرتے ہیں۔اِنھیں دِنوں میں سے کسی دِن نرسنگا پھونکا جائیگا۔میں باہر کہیں کسی کھیت میں ہونگا۔اور خُداوند، تب میں کلیسیا کے متعلق سوچونگا۔جب ہوا تیز چلنا شروع ہو جائیگی، اور دُنیا ڈگمگانا شروع ہو جائیگی۔کچھ کہتے ہیں،''کیا معاملہ ہے؟'' آسمان لال ہو رہا ہے، عدالت کی گھڑی قریب ہے۔''میں سوچونگا''اوہ، بھائی گرام کہاں ہے؟ کہاں ہے......اوہ، وہ گھر میں ہیں۔''لیکن، باپ، تب، تھوڑی دیر بعد، ہم نرسنگے کی، ایسی آواز سُنیں گے جو اِس سے پہلے کبھی نہیں سُنی؛ فرشتہ نرسنگا پھونکے گا۔اے خُدا، وہ جو موت کی وادی میں جا چکے ہیں، جی اُٹھیں گے۔کیسے پکار گونج اُٹھے گی،''دُنیا کیساتھ کیا معاملہ ہے؟ پھر ہم کھڑے نہیں رہ سکتے۔دُنیا ڈگمگا رہی ہے۔''تب ہم ایک ساتھ اُٹھا لیے جائیں گے تاکہ ہوا میں اُس کا استقبال کریں۔

(143)اے باپ، اگر ہمیں وقت سے پہلے موت آجائے، میرا مطلب ہے اِس دُنیا کی فطرتی موت جو جدائی ہے، ہونے دے ہم اُس دلیر ایمان کیساتھ، مسیح کی پوشاک، رُوح القُدس کو لپیٹے ہوئے، قبر میں اُتر جائیں۔اے باپ، کسی دِن ہمیں وہاں پہنچنا ہے۔اور میں محسوس کرتا ہوں کہ مجھے بھی، اُس راہ پر چلنا ہے۔یہ یہیں کہیں میرے سامنے ہے، وہ گھڑی جب مجھے موت کی کوٹھری میں داخل ہونا ہے۔جب میں سُنتا ہوں کہ میرا فیصلہ پڑھا جاتا ہے، تو میں ایک ڈرپوک کی مانند نہیں جانا چاہتا۔اے خُداوند، میں ویسے ہی جانا چاہتا ہوں ہوں جیسے تُو گیا۔مجھے میری اپنی پوشاک کو اردگرد لپیٹنے کی کوشش نہیں کرنی ہے؛ بلکہ مسیح کی پوشاک، رُوح القُدس کو، مجھے لپیٹنا ہے، جیسے پولُس نے کیا، اور کہا،''اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ اے قبر، تیری فتح کہاں ہے؟''اُس اندھیری کوٹھری میں اُن کے درمیان داخل ہونا ہے جو مر گئے ہیں؛ اور پھر اُس کی آواز سُنیں گے، اور مقرب فرشتہ نرسنگا پھونکے گا، اور ہم اُن مُردوں میں سے بلا لیے جائیں گے، تاکہ دوبارہ اپنے پیاروں سے مِل پائیں۔

(144)اے خُداوند، اگر ہم اِس زندگی میں بھول جاتے ہیں، تو زندگی ہمارے لیے کچھ معنی نہیں رکھتی ہے؛ ہم ناکام ہو گئے۔لیکن اگر ہم مسیح کو پا لیتے ہیں جو ہمارے دِل میں انمول ہے، تو پھر ہم نے خُدا کے سارے مقصد کو پا لیا ہے۔

(145)اوہ، آج صبح، ہم اُس سے کتنی محبت کرتے ہیں! اے خُداوند، کاش کہ ہر ایک مسیحی، آج صبح، جلدی سے رویا دیکھ پائے۔اب دیر ہو رہی ہے، اور آج، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اِنکو رویا دیکھنے

دے، اور زندگی کو تھامنے دے، تا کہ ہمیشہ زندہ رہیں، کیونکہ ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(146) آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] اردگرد گھومیں اور ایک دوسرے سے ہاتھ مِلائیں، اور کہیں،''خُدا آپ کو برکت دے۔ مسیح آپ کے ساتھ ہو۔'' بجائے اِسکے''میری کرسمس بولیں،'' جب آپ گھومیں، تو کہیں،''مسیح آپ کیساتھ ہو۔'' اب ابھی مت جائیں، ذرا اردگرد گھومیں اور کہیں،''مسیح آپ کے ساتھ ہو۔''[بھائی برنہم گھومتے ہیں، اور کسی سے کہتے ہیں،''مسیح آپ کے ساتھ ہو۔'']''سب کچھ......''اب صرف ایک لمحہ کیلئے۔

سب کچھ تجھے، اے میرے مبارک نجات دہندے،

میں سب کچھ تجھے دیتا ہوں۔

(147) کیوں، میں نے سوچا بارہ بج گئے ہیں۔لیکن ابھی گیارہ بجے ہیں، اور میں نے سوچا بارہ بج کر بیس منٹ ہو گئے ہیں۔بس......[ایک بہن کہتی ہے،''آئیں ایک گھنٹہ اور ٹھہریں۔''] کیا کہا ہے؟ آمین۔

(148) ہر ایک خُداوند سے محبت کرتا ہے؟ تو کہیں،''خُداوند کی تعریف ہو!''[جماعت کہتی ہے،'' آمین! خُداوند کی تعریف ہو!''-ایڈیٹر۔] آئیں ایک-ایک چھوٹی سی، ذرا چھوٹی سی، بس تین یا پھر چار لفظوں پر مشتمل گواہی دیں جو زیادہ بڑی-بڑی نہ ہو، جیسے،''میں یسُوع سے محبت کرتا ہوں۔'' صرف یہی کہیں...... اِس سے بڑھ کر نہیں۔[کوئی کہتا ہے،''میں یسُوع سے محبت کرتا ہوں۔''] یہ سچ ہے۔کوئی اور ہے۔[بہت سارے لوگ کہتے ہیں،''میں یسُوع سے محبت کرتا ہوں!''] میں اُس سے محبت کرتا ہوں! میں اُس سے محبت کرتا ہوں! اے یسُوع!

یسُوع، نجات دہندہ نے، مجھے سنبھالا

زندگی کے طوفانی سمندر میں؛

جب نامعلوم لہریں میرے سامنے گھوم رہی تھیں......؟

یسُوع مسیح کی الوہیت

(The Deity Of Jesus Christ)

URD49-1225

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں کرسمس کے دن، اتوار کی صُبح ، 25، دسمبر، 1949 ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org